بسم اللہ الرحمن الرحیم

فوم والی جائے نماز پر نماز پڑھنا کیسا؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

فوم کی جائے نماز پر نماز پڑھنا کیسا؟

جواب

فوم والی جائے نماز اگر ایسی ہے کہ اس پر سجدہ کرتے ہوئے پیشانی جم جاتی ہے یعنی اس قدر دبائیں کہ پیشانی جم جائے اور مزید دبانے سے نہ دبے، تو سجدہ ہوجاتا ہے۔ لیکن اگر اس پر پیشانی نہیں جمتی بلکہ اس کو جتنا دبائیں وہ دبتی ہی جاتی ہے تو ایسی جائے نماز پر سجدہ درست نہیں ہوگا، اس بناء پر نماز بھی نہیں ہوگی۔ اور اگر ناک کی ہڈی تک نہ دبی تو نماز دوہرانی ہوگی۔

سجدے میں پیشانی دبنے سے متعلق بہار شریعت میں ہے: "کسی نرم چیز مثلاً گھاس، روئی، قالین وغیرہا پر سجدہ کیا تو اگر پیشانی جم گئی یعنی اتنی دبی کہ اب دبانے سے نہ دبے تو جائز ہے، ورنہ نہیں۔ بعض جگہ جاڑوں میں مسجد میں پیال (چاول کی گھاس) بچھاتے ہیں، ان لوگوں کو سجدہ کرنے میں اس کا لحاظ بہت ضروری ہے کہ اگر پیشانی خوب نہ دبی، تو نماز ہی نہ ہوئی اور ناک ہڈی تک نہ دبی تو مکروہ تحریمی واجب الاعادہ ہوئی، کمانی دار (یعنی اسپرنگ والے) گدّے پر سجدہ میں پیشانی خوب نہیں دبتی لہٰذا نماز نہ ہوگی۔" (بہار شریعت، جلد 3، صفحہ 514، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا رضا محمد مدنی

فتویٰ نمبر: Web-2679

تاریخ اجرا: 28 جمادی الاولیٰ 1447ھ/20 نومبر 2025ء